THE SCRIBE'S BENCH

NOTES FROM THE CORRIDOR
BETWEEN MANAGEMENT AND CAPITAL



A SHAREHOLDER OBSERVATION

FERDINANDO FREGA

کاتب کی بینچ

انتظامیہ اور سرمائے کے درمیان راہداری سے نوٹس

ایک شیئر ہولڈر کا مشاہدہ

آغاز

ہر کارپوریشن کے اندر ایک راہداری ہوتی ہے۔

ایک طرف وہ چلتے ہیں جنہیں سرمائے کا انتظام سونپا گیا ہے۔

دوسری طرف وہ چلتے ہیں جو یہ سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔

زیادہ تر لوگ ایک طرف چن لیتے ہیں۔

کاتب نہیں چنتا۔

کاتب ان دونوں کے درمیان بینچ پر بیٹھتا ہے۔

حکومت کرنے کے لیے نہیں۔

مشورہ دینے کے لیے نہیں۔

ووٹ دینے کے لیے نہیں۔

الزام لگانے کے لیے نہیں۔

صرف یہ دیکھنے کے لیے کہ خطرہ کہاں سفر کرتا ہے۔

بینچ

بورڈ ترقی کی بات کرتا ہے۔

شیئر ہولڈر تحفظ کی بات کرتے ہیں۔

انتظامیہ عمل درآمد کی بات کرتی ہے۔

سرمایہ کار بچاؤ کی بات کرتے ہیں۔

ان گفتگوؤں کے درمیان فاصلہ عموماً کم ہوتا ہے۔

جب تک اربوں غائب نہ ہو جائیں۔

تب فاصلہ دکھائی دینے لگتا ہے۔

پہلا مشاہدہ

سرمایہ خطرے میں ہوتا ہے۔

عہدے نہیں۔

سرمایہ اوپر نیچے ہوتا ہے۔

عہدے اکثر بچ جاتے ہیں۔

سرمایہ غلطیوں کو فوراً جذب کرتا ہے۔

ادارے انہیں آہستہ آہستہ جذب کرتے ہیں۔

شیئر ہولڈر یہ جانتا ہے۔

منڈی آخرکار یہ سیکھ لیتی ہے۔

دوسرا مشاہدہ

ہر ایگزیکٹو کرسی اعتماد کے سہارے کھڑی ہے۔

لکڑی نہیں۔

فولاد نہیں۔

اعتماد۔

کرسی مستقل دکھائی دیتی ہے۔

وہ کبھی مستقل نہیں ہوتی۔

کارپوریٹ امریکہ کی تاریخ یہ ثابت کرتی ہے۔

ہر کرسی صرف اُس وقت تک مستحکم رہتی ہے جب تک مالکوں کو یقین ہو کہ قدر کی حفاظت ہو رہی ہے۔

تیسرا مشاہدہ

خطرہ اُس وقت شروع نہیں ہوتا جب شیئر ہولڈر غصے میں آتے ہیں۔

خطرہ اُس وقت شروع ہوتا ہے جب شیئر ہولڈر متجسس ہو جاتے ہیں۔

غصہ جذباتی ہوتا ہے۔

تجسس تجزیاتی ہوتا ہے۔

سوالوں کو سنبھالنا تنقید کو سنبھالنے سے کہیں زیادہ مشکل ہے۔

سوال

شیئر ہولڈر غیر یقینی کو برداشت کر سکتا ہے۔

شیئر ہولڈر غلطیوں کو برداشت کر سکتا ہے۔

شیئر ہولڈر نقصانات کو برداشت کر سکتا ہے۔

مگر شیئر ہولڈر ایک دوسرے امکان کو کم ہی برداشت کرتے ہیں:

یہ کہ خطرہ غیر برابر بانٹا گیا ہے۔

خطرہ کون اٹھاتا ہے؟

نیا خطرہ

مالی خطرہ جانا پہچانا ہے۔

آپریشنل خطرہ جانا پہچانا ہے۔

قانونی خطرہ جانا پہچانا ہے۔

ایک نیا زمرہ ابھر رہا ہے۔

بیانیے کا خطرہ۔

معنوی خطرہ۔

الگورتھمی نمائش کا خطرہ۔

اس لیے نہیں کہ الفاظ منڈیوں کو ہلاتے ہیں۔

اس لیے کہ تاثر آخرکار سرمائے پر اثر ڈالتا ہے۔

بینچ سے

کاتب کے پاس کوئی کرسی نہیں۔

اس لیے، کاتب کے پاس دفاع کے لیے کوئی کرسی نہیں۔

بورڈ حکمتِ عملی کا دفاع کرتا ہے۔

شیئر ہولڈر سرمائے کا دفاع کرتا ہے۔

کاتب سوالوں کا دفاع کرتا ہے۔

اور سوالوں کی خصوصیات غیر معمولی ہوتی ہیں۔

صحیح سوال کسی بھی میمو سے زیادہ تیزی سے ایک کارپوریشن میں سفر کر سکتا ہے۔

آخری نوٹ

کاتب ناکامی کی پیش گوئی نہیں کرتا۔

کاتب تبدیلی کا مطالبہ نہیں کرتا۔

کاتب جانشین نامزد نہیں کرتا۔

کاتب بس ایک سادہ مشاہدہ درج کرتا ہے۔

جب سرمایہ نئے سوال پوچھنے لگتا ہے،

تو ہر راہداری زیادہ خاموش ہو جاتی ہے۔

کاتب کرسیاں نہیں ہلاتا۔

سوال ہلاتے ہیں۔

Ferdinando